16واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 8 ستمبر 2015

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

سماجی بہبود و بیت المال اور آبپاشی

بروز جمعرات 12 فروری 2015 اور بروز منگل 19 مئی 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

لاہور: خواتین کی ترقی کے لئے دفاتر سے متعلقہ تفصیلات

***3615: محترمہ فائزہ احمد ملک**: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) محکمہ سماجی بہبود کے ترقی خواتین کے کتنے دفاتر کہاں کہاں لاہور میں فرائض سر انجام دے رہے ہیں؟

(ب) ان دفاتر کے سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے بجٹ کی تفصیل بتائیں؟

(ج) ان سالوں کے دوران کتنی رقم ترقی خواتین کے لئے مختص کی گئی تھی؟

(د) 12-2011 اور 13-2012 میں کتنی رقم ترقی خواتین پر خرچ ہوئی نیز متعلقہ پراجیکٹس اور ورکشاپس کی تفصیل بتائی جائے؟

(ہ) ان دو سالوں کے دوران ترقی خواتین کے لئے وفاقی حکومت سے کتنی میٹنگز / سیمینارز اور اجلاس ہوئے اور ان میں خواتین کی ترقی کے لئے کیا کیا تجاویز Discuss ہوئیں؟

(تاریخ وصولی 8 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2014)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) لاہور میں محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام خواتین کیلئے مندرجہ ذیل ادارے کام کر رہے ہیں

1۔ کاشانہ: (نزد مرحبا شادی ہال کالج روڈ، ٹاؤن شپ لاہور)

2۔ دار الفلاح: (سوشل ویلفئیر کمپلیکس، سیکٹر D-I نزد عمر چوک ٹاؤن شپ، لاہور)

3۔ قصر بہبود: M-12 ماڈل ٹاؤن نزد انٹر نیشنل بیکری، لاہور

4۔ صنعت زار: 22 کشمیر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور

5۔ دار الامان: نزد تھانہ نواں کوٹ چوک یتیم خانہ لاہور

(ب): ان دفاتر کے سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ادارہ	بجٹ سال 12۔2011	بجٹ سال 13۔2012
1	کاشانہ	6438420/۔	7624624/۔

2	دارالفلاح	3276000/-	4634000/-
3	قصر بہبود	1382000/-	4246000/-
4	صنعت زار	6133021/-	7352259/-
5	دارالامان	246000/-	372000/-

(ج) محکمہ سماجی بہبود خواتین کیلئے مختلف ادارے چلارہا ہے جبکہ 08مارچ 2012 سے حکومت نے الگ سے محکمہ ترقی خواتین قائم کر دیا ہے۔اس لئے ترقی خواتین کیلئے مختص رقم کی تفصیل متعلقہ محکمہ سے ہی معلوم کی جا سکتی ہے۔

(د)ان اداروں کے بجٹ کی تفصیل جز(ب) میں دی جا چکی ہے۔ جبکہ محکمہ سماجی بہبود کے زیرانتظام کوئی ورکشاپس منعقد نہ کی گئی ہیں۔

(ہ)ترقی خواتین کا محکمہ چونکہ 8مارچ 2012 سے الگ قائم کر دیا گیا ہے لہذااس جز کا جواب متعلقہ محکمہ ہی دے سکتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2014)</u>

<u>لاہور نہر میں ڈوبنے والے افراد کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*2512:<u>ڈاکٹر سید وسیم اختر</u>:کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور شہر سے گزرنے والی معروف نہر میں 13-2012 کے موسم گرما میں نہاتے ہوئے کتنے نوجوان جاں بحق ہوئے؟

(ب)کیاحکومت اس نہر پر نہانے پر پابندی لگانے یاایسی کوئی حفاظتی تدابیر اختیار کرنے کاارادہ رکھتی ہے جس سے کم ازکم نہر پر نہانے سے لوگ موت کا شکار نہ ہوں؟

(ج)اس نہر میں جگہ جگہ گٹر کا پانی ڈال دیا جاتا ہے،اس کی روک تھام کے لئے کیااقدامات اٹھائے جارہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) محکمہ کے پاس اس کا کوئی ریکارڈ نہ ہے۔یہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اور محکمہ پولیس کے متعلقہ ہے۔

(ب) لاہور شہر کے اندر سے گزرنے والی لاہور برانچ کی لمبائی تقریباً 20 میل ہے۔ جس پر لوگوں کے نہانے کی وجہ سے آئے دن حادثات ہوتے رہتے ہیں۔ ان حادثات سے بچاؤ کیلئے محکمہ انہار نے مورخہ 18-06-2013 کو اخبارات میں اشتہار کے ذریعے لوگوں کو متنبہ کیا کہ نہر میں نہانا حادثات کا موجب بن سکتا ہے۔ لہٰذا نہر میں نہانا منع ہے۔ اس کے علاوہ خطرناک مقامات پر نہانے پر دفعہ 144 کا نفاذ عمل میں لایا گیا ہے۔ اور عوام الناس کو انتباہی بورڈ، خاردار تار اور سرخ جھنڈیوں سے بھی خطرناک مقامات پر نہ نہانے کی ترغیب دی گئی ہے۔ نہر کی لمبائی زیادہ ہونے کی وجہ سے تمام نہر پر پابندی ممکن نہ ہے۔ مندرجہ بالا اقدامات کے بعد نہر میں نہانے کے حادثات میں خاطر خواہ کمی واقع ہوئی ہے۔ تاہم اس سلسلے میں ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اور پولیس کو بھی کردار ادا کرنا چاہیے۔

(ج) لاہور کینال میں ڈالے جانے والے سیورج پائپوں کی تعداد 32 سے کم ہو کر 9 رہ گئی ہے۔ اس سلسلہ میں سپریم کورٹ آف پاکستان نے Suo moto ایکشن لیا ہوا ہے اور WASA کو ہدایت کی گئی ہے کہ نہر میں گرنے والے سیورج پائپوں کیلئے کوئی متبادل بندوبست کیا جائے کیونکہ جب ان کو بند کیا جاتا ہے تو سڑکوں اور گلیوں میں پانی بھر جاتا ہے اور کینال روڈ پر بھی پانی آ جاتا ہے۔ WASA سپریم کورٹ کی ہدایت کی روشنی میں اس پر کام کر رہا ہے۔ مزید تفصیل WASA لاہور سے لی جا سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 دسمبر 2014)

گجرات: سماجی بہبود کے اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*6043: میاں طارق محمود: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ سماجی بہبود کے تحت کتنے ادارے کہاں کہاں چل رہے ہیں، ان اداروں کے نام

بتائیں، ان میں خواتین کو کون کونسے ہنر سکھائے جا رہے ہیں؟

(ب) ان اداروں کے سال 2014-15 کے اخراجات کی تفصیل بتائیں؟

(ج) کیا حکومت اس ضلع میں مزید ادارے اس کی آبادی اور ضروریات کے تحت بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 فروری 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ سماجی بہبود کے تحت دو ادارے کام کر رہے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ صنعت زار گجرات

اس ادارے میں خواتین کو سلائی کڑھائی، بیوٹی پارلر، کمپیوٹر، کھانے پکانے اور بیکنگ کے کورسز کروائے جاتے ہیں۔

2۔ دارالامان گجرات

دارالامان میں تشدد کا شکار خواتین کو پناہ دی جاتی ہے اور ان کو دوران قیام، طبی، قانونی اور نفسیاتی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔ مزید برآں ان کو مذہبی اور ووکیشنل تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

(ب) صنعت زار اور دارالامان کی 15-2014 کے خرچ کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

	تنخواہیں اور Allowance	دوسرے اخراجات
صنعت زار	3031187/-	153547/-
دارالامان	829362/-	603648/-

(ج) اگلے پانچ سال میں حکومت اس صوبہ میں مزید ادارے بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اگست 2015)

ضلع رحیم یار خان: چنی گوٹھ تا فیروزہ سیم نالہ کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*3257: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چنی گوٹھ تا فیروزہ ضلع رحیم یار خان جو سیم نالہ زیر تعمیر ہے اس کا ٹھیکہ کب الاٹ کیا گیا، اس کی مالیت کیا طے کی گئی تھی اور کس تاریخ کو اس کو مکمل ہونا تھا، اب تک اس پر کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے اور اب اس کا Revised estimate کیا ہے اور کس تاریخ کو اس کو مکمل ہونا ہے؟

(ب) نیزاب جبکہ سالڈ ویسٹ اور سیوریج کے پانی کو Recycle کیا جارہا ہے پنجاب میں کئی مقامات پر زیر زمین پانی کڑوا ہے اور نہری پانی کی بھی کمی ہے تو کیا حکومت اس پانی کو Recycle کر کے آبپاشی کے لئے استعمال میں لانے کے کوئی منصوبے رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 6 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 4 فروری 2014)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)

#چنی گوٹھ تا فیروزہ ضلع رحیم یار خان جو سیم نالہ زیر تعمیر ہے۔

#اس کا ٹھیکہ 19.02.2010 کو الاٹ کیا گیا تھا۔

#اس کام کی اصل لاگت 343.44 ملین روپے طے کی گئی تھی۔

#اس کام کو 30.06.2012 کو مکمل ہونا تھا۔

#اب تک اس پراجیکٹ پر 564.390 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔

#اس کا ریوائزڈ ایسٹیمیٹ 754.530 ملین روپے کا ہے۔

#اس کو 30.06.2016 کو مکمل ہونا ہے۔

#متعلقہ علاقہ کے زمینداروں کی پرزور اپیل پر مندرجہ ذیل ایٹم میں تبدیلی کے باعث اس منصوبہ کی تکمیل میں تاخیر ہوئی۔

نمبر شمار	نام آئٹمز	پہلا منظور شدہ Estimate میں آیٹمز کی تعداد	(Revised Estimate) میں آیٹمز کی تعداد
1	ان لٹ (Inlet)	53 عدد	208 عدد
2	واٹر کورس کراسنگ	32 عدد	83 عدد
3	ڈی۔آر برج	15 عدد	30 عدد

(ب) محکمہ انہار پنجاب میں سالڈ ویسٹ اور سیوریج کے پانی کو برائے آبپاشی Recycle کرنے کا کوئی منصوبہ فی الحال زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2015)

ضلع فیصل آباد: بیت المال کی رقم اور تقسیم سے متعلقہ تفصیل

*6296: میاں طاہر: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع فیصل آباد بیت المال کو سال 14-2013 اور 15/2014 کے دوران کتنی رقم ملی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم غرباء میں کس کس سکیم کے تحت تقسیم کی گئی؟

(ج) ان سالوں کے دوارن کتنی رقم ملازمین کی تنخواہوں، ٹی اے/ڈی اے پر خرچ ہوئی؟

(د) اس وقت اس ضلع میں کتنی رقم کس کے اکاوئنٹ میں پڑی ہے اور یہ کب تک غرباء میں تقسیم کی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 6 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلع فیصل آباد میں بیت المال کو سال 14-2013 میں چھیالیس لاکھ چورانوے ہزار ایک سو چوہتر روپے (4694174/-) اور 15-2014 کے دوران ستائیس لاکھ ترپین ہزار ایک سو چونسٹھ روپے (2753164/- روپے) رقم ملی۔

(ب) ان سالوں کے دوران جو رقم غرباء میں جس مد میں تقسیم کی گئی اسکی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال 14-2013

1	مالی امداد	3140000/- روپے (اکتیس لاکھ چالیس ہزار)
2	جہیز فنڈ	2080000/- روپے (بیس لاکھ اسی ہزار)
3	تعلیمی وظائف	2772000/- روپے (ستائیس لاکھ بہتر ہزار)

سال 15-2014

1	مالی امداد	655000/- روپے (چھ لاکھ پچپن ہزار)

2	جہیز فنڈ	760000/-روپے (سات لاکھ ساٹھ ہزار)
3	تعلیمی وظائف	516000/-روپے (پانچ لاکھ سولہ ہزار)

(ج) اس رقم میں سے ملازمین کو تنخواہ اور ٹی اے، ڈی اے نہیں دیا گیا حکومت پنجاب تنخواہ اور ٹی اے، ڈی اے کی مد میں علیحدہ بجٹ فراہم کرتی ہے اور سال 14-2013 میں تنخواہ اور ٹی اے، ڈی اے میں آٹھ لاکھ بانوے ہزار تین سو چھیالیس (892346/-روپے) اور سال 15-2014 میں اب تک سات لاکھ ستانوے ہزار پانچ سو (797500/-روپے) خرچ ہوئے۔

(د) اس وقت ضلعی بیت المال کمیٹی کے اکاؤنٹ نمبر 4-000-000001-SSA-0010 میں ایک کروڑ اکاسی لاکھ چوراسی ہزار چار سو دو روپے (18184402/-روپے) موجود ہیں جو ضلعی بیت المال کمیٹی کی تشکیل کے بعد غرباء میں تقسیم کیے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جولائی 2015)

فیصل آباد: پیڈا کے ممبران سے متعلقہ تفصیلات

*4420: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 58 فیصل آباد میں پیڈا کے ممبران کی تعداد کتنی ہے، ان کی تفصیل نہر، راجباہ اور مائنر وائز بتائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 58 فیصل آباد میں پیڈا کے الیکشن ہونے والے ہیں، اگر ہاں تو اس کی تاریخ کیا ہے؟

(ج) پیڈا کے ممبران کی رجسٹریشن کا طریق کار کیا ہے اور ان کے لئے کیا کیا Requirement ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مخصوص افراد کو پیڈا کا ممبر بنایا جا رہا ہے جبکہ Requirement پورے کرنے والے کافی افراد کو ممبر شپ نہیں دی جا رہی اور اس بابت باقاعدہ تحریری اور زبانی میری معرفت وزیر آبپاشی اور متعلقہ دیگر افسران کو مطلع کیا گیا ہے، مگر اس پر کوئی ایکشن نہیں لیا جا رہا ہے جس سے یہ محسوس ہوتا ہے کہ یہ تمام ذمہ دار اس غیر قانونی ممبر شپ کرنے میں ملوث ہیں، اس بابت ایوان کو تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 6 جون 2014)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) پیڈا (پنجاب اریگیشن اینڈ ڈرینج اتھارٹی) ایک صوبائی سطح کا ادارہ ہے اور اس کے کسان ممبران کی نامزدگی فی الوقت وزیر اعلیٰ پنجاب کا صوابدیدی اختیار ہے۔ مزید براں پی پی 58 فیصل آباد سے پیڈا اتھارٹی کا کوئی ممبر نہ ہے۔

قواعد وضوابط کے مطابق کینال سرکل کی سطح پر ایریا واٹر بورڈ، راجباہ کی سطح پر کسان تنظیم اور موگہ کی سطح پر کھال پنچائیت بنائی جاتی ہے۔

پی پی 58 فیصل آباد کی حدود میں راجباہ اور مائنرز کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔ راجباہ کلیانوالہ برجی نمبر 78 تا 151

کنجوانی مائنر برجی نمبر 0 تا 47

2۔ راجباہ باہلک برجی نمبر 116-147

مائنرز نمبر، 10 & 8,9

3۔ راجباہ بھوجہ برجی نمبر 0۔88600 (ٹیل)

مائنر نمبر 4

پی پی 58 فیصل آباد میں راجباہ اور مائنرز کی کل تعداد = 08 (آٹھ)

پی پی 58 فیصل آباد میں چیئرمین کھال پنچایت اور انتظامیہ کمیٹی کے ممبران کی تعداد مندرجہ ذیل ہے۔

راجباہ بھوجہ پر چیئرمین کھال پنچایت کی تعداد	=	89
راجباہ بھوجہ کی انتظامی کمیٹی کے ممبران کی تعداد	=	09
راجباہ بھوجہ کے کل موگہ جات کی تعداد	=	92

اس وقت راجباہ کلیانوالہ، کنجوانی مائنر، راجباہ باہلک اور مائنرز نمبر 9,8، اور 10 پر کوئی چیئرمین کھال پنچایت یا انتظامیہ کمیٹی موجود نہ ہے کیونکہ وہ اپنی 3 سالہ مدت پوری کر کے 2014۔02۔15 کو تحلیل (Dissolve) ہو چکی ہیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ پی پی۔58 فیصل آباد میں پیڈا (کھال پنچایت / کسان تنظیم) کے الیکشن ہونے والے ہیں۔ قبل ازیں مورخہ 2014۔01۔27 کو الیکشن کا شیڈول جاری کیا گیا تھا اور حتمی ووٹرز لسٹ کی تیاری ہو

رہی تھی کہ 46 کسان تنظیموں نے عدالتِ عالیہ اور ماتحت عدالتوں سے اپنی مدت میں اضافے کے لئے رجوع کیااور الیکشن کے خلاف حکم امتناعی حاصل کیا، جس کی وجہ سے مورخہ 19-03-2014 کو چیف ایگزیکٹو، ایریاواٹربورڈ، سپرنٹنڈنگ انجینئر، ایل سی سی (ایسٹ) سرکل فیصل آباد نے عدالت کے فیصلہ تک الیکشن ملتوی کر دیا۔اب جیسے ہی متعلقہ عدالتوں سے مذکورہ کیسز کا فیصلہ ہو گا اُس کے مطابق عمل درآمد کیا جائے گا۔

(ج) کھال پنچائیت کی تشکیل: قواعد وضوابط کے مطابق ہر موگہ کے حصہ دار اپنی کھال پنچایت کا انتخاب بذریعہ الیکشن کرتے ہیں۔ کھال پنچایت مندرجہ ذیل عہدیداران پر مشتمل ہوتی ہے۔

ا۔ چیئرمین کھال پنچائیت 01

۲۔ ممبر کھال پنچائیت 04

کسان تنظیم کی تشکیل: ایک کسان تنظیم متعلقہ راجباہ کے علاقہ (command area) میں کھال پنچائیتوں کے تمام چیئرمینوں پر مشتمل ہوتی ہے، اور یہ کسان تنظیم کی مجلس عامہ (جنرل باڈی) کہلاتی ہے۔ مجلس عامہ اپنے اندر سے ایک انتظامی کمیٹی کا انتخاب کرتی ہے۔ جو مندرجہ ذیل عہدیداروں پر مشتمل ہوتی ہے۔

ا۔ صدر

۲۔ نائب صدر

۳۔ سیکرٹری

۴۔ خزانچی

۵۔ پانچ ایگزیکٹو ممبرز (ایک راجباہ کے ہیڈ سے جبکہ دو مڈل اور دو ٹیل سے منتخب کئے جاتے ہیں)۔

(نوٹ: کھال پنچائیت کے الیکشن میں حصہ لینے کے لئے متعلقہ موگہ کا زمیندار ہونا ضروری ہے اس کے لئے کسی رجسٹریشن کی ضرورت نہیں ہے۔ کھال پنچایت اور کسان تنظیم کے الیکشن میں حصہ لینے کے لئے صرف متعلقہ عہدہ کے لیے کاغذات نامزدگی الیکشن آفیسر / سینئر الیکشن آفیسر کے پاس جمع کروائے جاتے ہیں۔ جو کہ قواعد وضوابط کے مطابق کاغذات کی جانچ پڑتال کر کے اہل امیدوار کو الیکشن میں حصہ لینے کی اجازت دیتا ہے)

(د) یہ درست نہیں ہے بلکہ قواعد و ضوابط کے مطابق حصہ داران موگہ میں سے تمام عہدیداران کا چناؤ الیکشن کے ذریعے ہوتا ہے۔ چیئرمین کھال پنچائیت و ممبران کا چناؤ مذکورہ موگہ کے حصہ داران باقاعدہ شو آف ہینڈ (show of hand) کے ذریعے کرتے ہیں اور کسان تنظیم کے عہدیداران کا چناؤ جنرل باڈی کے ممبران (چیئرمین کھال پنچائیت) خفیہ رائے دہی (Secret Ballot) کے ذریعے کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8 دسمبر 2014)

ضلع رحیم یار خان میں رجسٹرڈ این جی اوز سے متعلقہ تفصیلات

*6344: قاضی احمد سعید: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کتنی رجسٹرڈ این جی اوز کام کر رہی ہیں؟

(ب) ان این جی اوز کو سال 14-2013 میں کتنے فنڈز دیئے گئے الگ الگ تفصیل سے آگاہ فرمائیں نیز ان این جی اوز نے کون کونسے فلاحی کام انجام دیئے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا محکمہ ان فنڈز کو چیک کرنے کا اختیار رکھتا ہے اگر ہاں تو ان فنڈز کے غلط استعمال پر کیا کارروائی کی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 19 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 4 جون 2015)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلع رحیم یار خان میں The Voluntary Social Welfare Agencies (Registration& Control) Ordinance,1961 کے تحت کل 196 رجسٹرڈ این جی اوز کام کر رہی ہیں۔

(ب) محکمہ سے رجسٹرڈ 196 این جی اوز میں سے صرف 18 این جی اوز کو سال 14-2013 میں گرانٹ جاری کی گئی جس کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں محکمہ ان فنڈز کو چیک کرنے کا اختیار The Voluntary Social Welfare Agencies (Registration& Control) Ordinance,1962 کے دفعہ 9 کی ذیلی دفعہ 1(C) کے تحت رکھتا ہے جو کہ مندرجہ ذیل ہے۔

"ہر مالی سال کے اختتام پر آمدنی اور اخراجات کا کھاتہ تیار کیا جاتا ہے اور رجسٹریشن اتھارٹی سے منظور شدہ چارٹرڈ اکاؤنٹ یا آڈیٹر یا آڈیٹرز سے آڈٹ کروایا جاتا ہے اور مالی سال کے اختتام کے چھ ماہ کے اندر متعلقہ رجسٹریشن اتھارٹی کو پیش کیا جاتا ہے "متعلقہ سیکشن کی کاپی تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ان فنڈز کے غلط استعمال پر The Voluntary Social Welfare Agencies (Registration& Control) Ordinance,1961 کے دفعہ 14، کی ذیلی دفعات 1(A,B) کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے متعلقہ سیکشن کی کاپی تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7اگست 2015)

فیصل آباد: منظور شدہ پانی کے فارمولا سے متعلقہ تفصیلات

*4421: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 1993ء میں ضلع فیصل آباد کا منظور شدہ پانی کتنا تھا۔ تفصیل نہر وائز بتائیں اور اس ضلع کا کتنا رقبہ نہروں سے آبپاش ہوتا تھا؟

(ب) 2014ء میں اس ضلع کا منظور شدہ پانی کتنا ہے، تفصیل نہر وائز بتائیں اور اس وقت کتنا رقبہ نہروں سے آبپاش ہو رہا ہے؟

(ج) اس ضلع کی تمام تحصیلوں کو پانی کس شرح سے تقسیم کیا جا رہا ہے، پانی کی تقسیم تحصیل وائز فراہم کریں اور ان کا آبپاش رقبہ بھی علیحدہ علیحدہ بتائیں؟

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 6 جون 2014)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع فیصل آباد میں لوئر چناب کینال ایسٹ اینڈ ویسٹ سرکل فیصل آباد کی پانچ برانچیں لوئر گوگیرہ، اپر گوگیرہ، برالہ، رکھ اور جھنگ برانچ آتی ہیں۔ جن کا کل ڈسچارج 1993ء میں 10040 کیوسک تھا۔ جس میں سے ضلع فیصل آباد کا منظور شدہ پانی 3653.92 کیوسک تھا اور اس سے 1157752 ایکڑ رقبہ سیراب ہوتا تھا۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع فیصل آباد میں لوئر چناب کینال ایسٹ اینڈ ویسٹ سرکل فیصل آباد کی پانچ برانچوں لوئر گوگیرہ، اپر گوگیرہ، برالہ، رکھ اور جھنگ برانچ کا کل ڈسچارج 2014ء میں 12623 کیوسک تھا۔ جس میں سے ضلع فیصل آباد کا منظور شدہ پانی 3793.3 کیوسک ہے اور اس سے 1173569 ایکڑ رقبہ سیراب ہوتا ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس ضلع کی ہر تحصیل کے لیے پانی کی شرح 1.89 / 2.84 کیوسک فی 1000 ایکڑ ہے نیز ضلع فیصل آباد کو پانی کی تقسیم اور رقبہ کی تفصیل تحصیل وائز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2015)

فیصل آباد: سماجی بہبود کے دفاتر سے متعلقہ تفصیلات

*6664: میاں طاہر: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ سماجی بہبود کے کتنے دفاتر کہاں کہاں واقع ہیں، تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) اس ضلع میں کتنی این جی اوز رجسٹرڈ ہیں، ان کے دفاتر کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ج) کتنی این جی اوز کو حکومت نے سال 14-2013 اور 15-2014 کے دوران کتنی رقم کی مالی امداد فراہم کی گئی، تمام تفصیلات فراہم کریں؟

(د) ان دو سالوں کے دوران کس کس این جی او کے فنڈز اور دیگر معاملات کی انسپکشن کی گئی اور کیا کیا ایکشن محکمہ نے لیا؟

(تاریخ وصولی 19 مئی 2015 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2015)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف): ضلع فیصل آباد میں محکمہ سماجی بہبود کے دفاتر کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ سینئر ڈسٹرکٹ آفیسر، سوشل ویلفیئر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1، فیصل آباد۔

2۔ مینجر ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم (صنعت زار)، سوشل ویلفیئر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1، فیصل آباد۔

3۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر (HQ)، سوشل ویلفیئر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1، فیصل آباد۔

4۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر، ادارہ نگہبان، سوشل ویلفیئر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1، فیصل آباد۔

5۔ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر،ڈے کیئر سنٹر، سوشل ویلفیئر کمپلیکس D۔508 پیپلز کالونی نمبر 1، فیصل آباد۔
6۔سوشل ویلفئیر آفیسر، ماڈل چلڈرن ہوم، سوشل ویلفیئر کمپلیکس D۔508 پیپلز کالونی نمبر 1، فیصل آباد۔
7۔ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر UCDP نمبر 1، سوشل ویلفیئر کمپلیکس D۔508 پیپلز کالونی نمبر 1، فیصل آباد۔
8۔ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر UCDP نمبر 2، نزد محکمہ انہار، فیصل آباد۔
9۔ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر UCDP بالائی منزل کوثر فارمیسی، نزد حیات ہسپتال، فیصل آباد روڈ جڑانوالہ۔
10۔ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر آر سی ڈی پراجیکٹ، بالائی منزل مکان نمبر 14، ہاؤسنگ کالونی نمبر 1، نزد نادرہ آفس سمندری۔
11۔ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر آر سی ڈی پراجیکٹ، نزد گورنمنٹ ہائیر سکنڈری سکول، چک جھمرہ۔
12۔میڈکل سوشل آفیسر، MSSP, DHQ Hospital فیصل آباد۔
13۔میڈکل سوشل آفیسر، ماڈل ڈرگ ابیوز سنٹر DHQ ہسپتال، فیصل آباد۔
14۔میڈیکل سوشل آفیسر MSSP الائیڈ ہسپتال، فیصل آباد،
15۔میڈیکل سوشل آفیسر، MSSP,THQ ہسپتال، سمندری۔
16۔میڈیکل سوشل آفیسر، MSSP,THQ ہسپتال، جڑانوالہ۔
17۔میڈیکل سوشل آفیسر، ڈسٹرکٹ جیل، نزد زرعی یونیورسٹی فیصل آباد۔
18۔سوشل ویلفئیر آفیسر بورسٹل جیل، جڑانوالہ۔
19۔سپرنٹنڈنٹ دارالامان A۔519 غلام محمد آباد، فیصل آباد۔

(ب) ضلع فیصل آباد میں رجسٹرڈ این جی اوز کی تعداد 638 ہے جسکی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تین این جی اوز کو ضلعی بیت المال کمیٹی فیصل آباد کی طرف سے 14۔2013 میں۔/50,000 روپے فی این جی او مالی امداد فراہم کی گئی اور ایک این جی او کو سوشل سروسز بورڈ کی طرف سے ۔/20,000 روپے مالی امداد فراہم کی گئی۔

(د) ان دو سالوں کے دوران تمام این جی اوز کی انسپکشن کی گئی غیر فعال این جی اوز کی رجسٹریشن ختم کرنے کے لئے نوٹسز جاری کیے جا رہے ہیں

(تاریخ وصولی جواب 4 ستمبر 2015)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: محکمہ آبپاشی کے ریسٹ ہاؤسز سے متعلقہ تفصیلات

5853*: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ آبپاشی کے کتنے ریسٹ ہاؤس تھے، کب بنے اور کہاں کہاں واقع تھے؟

(ب) مذکورہ بالا ریسٹ ہاؤسز میں سے کتنے قابل استعمال حالت میں ہیں؟

(ج) مذکورہ بالا ریسٹ ہاؤسز پر سال 11-2010، 12-2011 اور 14-2013 میں مرمت و آرائش پر کتنی رقم خرچ کی گئی، سال وائز تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(د) مذکورہ ریسٹ ہاؤسز میں سال 11-2010ء سے 15-2014 تک کون کونسا سامان یا چیزیں چوری ہوئیں ان پر کیا کارروائی کی گئی؟

(ہ) ان ریسٹ ہاؤسز پر بھاری تعداد میں قدیمی درخت موجود تھے کیا ان کو محکمہ کی اجازت سے کاٹا گیا، ان قیمتی اور قدیمی درختوں کو کاٹنے والے افراد کے ناموں سے ایوان کو آگاہ کریں اور ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی، اس کی تفصیل بھی ایوان کو فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 13 مارچ 2015)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ آبپاشی کے کل 20 ریسٹ ہاؤسز ہیں۔ ان میں سے 09 ریسٹ ہاؤس لوئر گوگیرہ ڈویژن، 04 ریسٹ ہاؤس برالہ ڈویژن اور 07 ریسٹ ہاؤس جھنگ ڈویژن میں ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 09 عدد ریسٹ ہاؤسز قابل استعمال حالت میں ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مندرجہ بالا ریسٹ ہاؤسز میں مرمت پر سال 2014-2010 میں کل۔/1309734 روپے خرچ کیے گئے۔

11-2010 میں۔/364744 روپے خرچ کیے گئے ہیں۔

12-2011 میں۔/944990 روپے خرچ کیے گئے۔

2013-14 میں کوئی رقم خرچ نہیں کی گئی۔

(د)مذکورہ ریسٹ ہاؤسز میں سال 2010-11 سے 2014-15 تک کسی قسم کا سامان چوری نہیں ہوا۔

(ہ)1۔ کھیوڑہ ریسٹ ہاؤس سے 15 عدد درخت چوری ہوئے جن کی FIR نمبر 234 مورخہ 27.09.2009 ملزمان (عامر سجاد عرف گوگا ولد خادم حسین قوم ارائیں سکنہ نزد قائم سنٹر ٹوبہ ٹیک سنگھ و دیگران طارق عرف جگا ولد سلطان قوم گل، عاشق حسین عرف عاشی ولد صوبہ قوم اوڈھ، کالا اوڈھ ولد نامعلوم ، موچھا مسیح ولد پاؤ مسیح، حبیب ملک ولد سردار ملک ساکن چکنمبر 325 ج۔ب مع 2 نامعلوم) کے خلاف درج کروائی گئی (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

2۔ کھیوڑہ ریسٹ ہاؤس سے 6 عدد درخت چوری ہوئے جن کی رپورٹ متعلقہ تھانہ کو مورخہ 3.12.2012 کو برائے اندراج FIR کر دی گئی (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

باقی تمام ریسٹ ہاؤسز میں قدیمی درخت موجود ہیں جن میں اکثر خشک ہو چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 6 اپریل 2015)

لاہور: بیت المال پنجاب میں غرباء میں تقسیم کی گئی رقوم سے متعلقہ تفصیلات

*6837: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع لاہور کو سال 2013-14 اور 2014-15 کے دوران کتنی رقم سال وائز بیت المال پنجاب کی جانب سے موصول ہوئی؟

(ب) اس رقم سے کتنی غرباء میں تقسیم کی گئی اور کتنی فلاحی کاموں پر خرچ ہوئی؟

(ج) ان سالوں کے دوران جو فلاحی کام اس ضلع میں سرانجام دیئے گئے ان کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(تاریخ وصولی 16 جون 2015 تاریخ ترسیل 12 اگست 2015)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) پنجاب کے ہر ضلع میں ایک ضلعی بیت المال کمیٹی کام کر رہی ہے ضلع لاہور میں 4 ضلعی بیت المال کمیٹیاں کام کر رہی ہیں ان کمیٹیوں کو سال 14۔2013 اور 2015–2014 میں بیت المال کونسل کی جانب سے جاری کردہ رقم کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

نام کمیٹی	سال	رقم
لاہور سٹی کمیٹی؛	2013–2014	1765106
لاہور صدر کمیٹی؛	2013–2014	1765105
ماڈل ٹاون کمیٹی	2013–2014	1765106
کینٹ کمیٹی	2013–2014	1765106
ٹوٹل		7060423

نام کمیٹی	سال	رقم
لاہور سٹی کمیٹی؛	2014–2015	1891832
لاہور صدر کمیٹی؛	2014–2015	1891832
ماڈل ٹاون کمیٹی	2014–2015	1891832
کینٹ کمیٹی	2014–2015	1891832
ٹوٹل		7567328

(ب) سال	غربا میں تقسیم	رفاہی کاموں پر تقسیم
2013–2014	12193760	1550000
2014–2015	4703000	500000

(ج)

سال	نام رفاہی ادارہ جات	مقصد	رقم
2013۔2014	کیرن الائیڈ سوسائٹی فار سپیشل ایجوکیشن	خرید کمپیوٹر	200000
	الادود ویلفیئر سوسائٹی	خرید ادویات	50000
	شائن ویلفیئر سوسائٹی راوی روڈ	خرید ای سی جی مشین	50000

	الرحیم ویلفیئر فاؤنڈیشن	برائے انسداد ڈینگی	50000
	لاہور سپیچ سنٹر	خرید کمپیوٹر	50000
	سپرٹ ویلفیئر فاؤنڈیشن	معذور افراد کیلیے اکیڈمی	50000
	قائد ایجوکیشن سوسائٹی	خرید کمپیوٹر	50000
	اللہ ہو ویلفیئر سوسائٹی	دستکاری سکول	400000
	انجمن بہبودی مریضاں	سلائی کڑھائی	50000
	ارادہ ویلفیئر آرگنائشن	بحالی معذوراں	50000
	مشعل فاؤنڈیشن فار ہیومن ڈویلپمنٹ آرگنائشن	خرید ادویات	50000
	مدر اینڈ چالڈر ریبیلیٹیشن	خرید الٹرا ساؤنڈ مشین	500000
2014-2015	شائن ویلفیئر سوسائٹی	خرید تھیلسمیا مشین	500000

1750000

(تاریخ وصولی جواب 4 ستمبر 2015)

تحصیل فورٹ عباس: ہاکڑہ نہر کی وجہ سے سیم زدہ علاقہ کی بحالی کا مسئلہ

*6222: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل فورٹ عباس کی نہر ہاکڑہ برانچ کی RD165000 سے لے کر RD285000 تک نہر کے دائیں اور بائیں زمین سیم زدہ ہو گئی ہے اور لوگ وہاں سے نقل مکانی کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہاکڑہ برانچ RD165000 سے لے کر RD285000 تک سائیڈ پروٹیکشن کر کے زمین کو مزید برباد ہونے اور پانی کے ضیاع کو روکا جا سکتا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اگر نہر کے دونوں اطراف میں ٹیوب ویل لگا دیئے جائیں جو کہ سیم زدہ ایریا کا پانی اکٹھا کر کے نہر میں ڈال دیں جس سے ایک طرف ٹیل پر پانی کی پوری ہونے میں مدد ملے جبکہ دوسری جانب سیم زدہ زمین قابل کاشت ہو جائے گی؟

(د) کیا محکمہ اس علاقہ کی سیم ختم کرنے کے لئے اور اس زمین کو قابل کاشت کرنے کے کسی منصوبے کی منظوری کا کوئی ارادہ رکھتا ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 14 جولائی 2015)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) موقع کے مطابق ہاکڑہ برانچ کی آر ڈی 165000 تا 285000 کا رقبہ متاثر نہ ہوا ہے بلکہ آر ڈی 167000 سے لیکر آر ڈی 265000 کے بائیں جانب واقع چکوک 152/2-L, 153/3-L, 154/3L, 156H-B, 195H-B, 196H-B, 151/2-L اور 155/3-L کا تقریباً 40% رقبہ سیم سے متاثر ہوا ہے جبکہ دائیں جانب کے چکوک 160/7-R اور 194/7-R وغیرہ کا تقریباً 20% رقبہ سیم سے متاثر ہوا ہے جس کا جائزہ چیف انجینئر بہاولپور مورخہ 09.06.2015 ہمراہ سپرٹینڈنگ انجینئر اور ایکسین ڈویلپمنٹ ڈویژن بہاولنگر لے چکے ہیں اور عملہ فیلڈ کو منصوبہ سازی کا حکم جاری کر چکے ہیں۔

(ب،ج) تکنیکی وجوہات جاننے کے لئے عملہ فیلڈ کو ہدایات جاری کی جا چکی ہیں متاثرہ علاقہ کے سروے اور زمینی جائزہ کے لئے درکار فنڈز کے حصول کے لئے PC-II تیار کیا جا رہا ہے علاقہ کے سروے اور زمینی جائزہ کے بعد ہی فنی اعتبار سے مناسب تجویز کو حتمی قرار دیا جا سکے گا۔

(ج) مکمل سروے کی بنیاد پر حکومت اس علاقہ کے سیم کے مسئلہ کے فوری حل کے لئے تمام اقدامات کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

لاہور: بزرگ شہریوں، بے سہارا بچوں کے لئے رہائشی اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*6838: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں بے سہارا بزرگ شہریوں اور یتیم و بے سہارا بچوں کے لئے محکمہ نے کتنے رہائشی ادارے قائم کئے ہیں؟

(ب) ان اداروں میں مقیم بے سہارا بزرگ شہریوں کو کیا سہولیات مہیا کی جاتی ہیں اور ان کے لئے داخلہ کا کیا معیار ہے نیز یتیم و بے سہارا بچوں کو کیا کیا سہولیات مہیا کی جاتی ہیں، فنی و عام تعلیم کا کیا اہتمام ہے؟

(ج)آئندہ کس کس شہر میں مزید ادارے قائم کرنے کا منصوبہ تیار کیا گیا ہے اور اگر کوئی منصوبہ نہیں تیار کیا گیا، تو اس کی کیا وجہ ہے، کیا حکومت یہ ادارے تعمیر کرنے کے لئے مختلف فلاحی اداروں سے تعاون کرنے کو تیار ہے؟

(د)پنجاب بھر میں Vagrancy Act کے مطابق کتنے ادارے کہاں کہاں قائم کئے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 جون 2015 تاریخ ترسیل 12 اگست 2015)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) محکمہ سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام لاہور میں بے سہارا اور بزرگ شہریوں کیلئے ایک ادارہ "عافیت" اور یتیم اور بے سہارا بچوں کیلئے ایک ادارہ "دارالاطفال" اور بچیوں کیلئے "کاشانہ" کام کر رہے ہیں۔

(ب)ان اداروں میں سہولتوں، داخلہ کا طریقہ کار کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے

ادارہ عافیت لاہور: اس ادارے میں وہ بزرگ شہری جو غریب، بے سہارا، بے اولاد اور لاوارث ہوں اور ان کی عمر 60 سال سے زیادہ ہو اور وہ جسمانی اور ذہنی طور پر تندرست ہوں اس ادارے میں تاحیات رہ سکتے ہیں۔ مزید برآں بزرگ شہری جو ادارے میں مقیم ہیں ان کو پناہ، مفت کھانا، میڈیکل کی سہولت اور تفریحی سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں۔

ادارہ کاشانہ لاہور: اس ادارے میں بے سہارا اور غریب بچیوں کو داخلہ دیا جاتا ہے جن کی عمر 05 سال سے زیادہ ہو جسمانی اور ذہنی طور پر تندرست ہوں اس ادارہ میں Rehabilitation تک قیام کر سکتی ہیں مزید برآں ان کو مفت پناہ، کھانا، مذہبی اور تدریسی تعلیم، میڈیکل، تفریحی اور ووکیشنل ٹریننگ کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں

ادارہ دارالاطفال: اس ادارے میں غریب، یتیم اور بے سہارا بچوں کو داخلہ دیا جاتا ہے جن کی عمر 05 سال سے زیادہ ہو بچے (میل) 18 سال کی عمر اور بچیاں (Rehabilitation) تک قیام کر سکتے ہیں ان کو مفت پناہ، کپڑے، کھانا، میڈیکل، مذہبی و تدریسی تعلیم، تفریحی و ٹیکنیکل اور ووکیشنل ٹریننگ بھی دی جاتی ہے۔

(ج) محکمہ کا ضلع فیصل آباد میں 16-2015 میں ADP Scheme کے تحت بزرگ افراد کیلئے ایک اولڈ ایج ہوم بنانے کا ارادہ ہے۔

(د) پنجاب میں Punjab Vagrancy Ordinance,1958 کے تحت محکمہ سوشل ویلفیئر میں بھکاریوں کی بحالی کیلئے فلاحی ادارہ برائے بھکاری (Welfare Home for Beggars) لاہور میں قائم ہے اور مکمل طور پر کام کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 ستمبر 2015)

ڈسکہ شہر میں بند راجباہوں کو کھلوانے کا مسئلہ

*6250: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسکہ شہر کے قریب ایک راجباہ ہے جس کے ایک کنارے پر ڈسکہ بائی پاس بنایا گیا تھا اور اب یہ راجباہ لوگوں نے از خود مٹی ڈال کر بند کر دیا ہے؟

(ب) کیا حکومت اس راجباہ کو کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ دوسری طرف محلہ رحمت پورہ کی طرف جو راجباہ جاتا تھا اس کو بھی لوگوں نے بند کر دیا ہے اس کو کب تک حکومت چلوانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) سیالکوٹ بائی پاس کے قریب راجباہ جیسر والا مائیز واقع ہے۔ اس راجباہ کو لوگوں نے پُلیوں کے ساتھ کوڑا ڈال کر بند کر دیا ہے۔ جس کی صفائی کا تخمینہ منظور ہو چکا ہے اور اس پر جلد کام شروع کر دیا جائے گا۔

(ب) ایم آر لنک سے اس راجباہ کو پانی دیا جاتا ہے جو کہ خریف سیزن کے لئے ہے۔ آج کل (اوائل ماہ مئی) فصل کی کٹائی کا کام ہو رہا ہے اور پانی کی ڈیمانڈ نہیں ہے۔ اس کے بعد راجباہ میں پانی دیا جائے گا۔

(ج) ایم آر لنک سے نکلنے والے تمام راجباہوں میں صفائی کے بعد خریف سیزن میں پانی چھوڑ دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 21 مئی 2015)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: نہر کی پٹڑی پر قبضہ سے متعلقہ تفصیلات

*6281: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹیکو ڈسٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر کو آب نوشی کے لئے پانی فراہم کرتی ہے اور شہر کے درمیان سے گزرتی ہے؟

(ب) ٹیکو ڈسٹی کے دونوں کناروں سمیت کل چوڑائی کتنی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ شہر کی حدود کے اندر خصوصاً گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج اور ڈویژنل پبلک سکول کے قریب قبضہ گروپوں نے نہر کی پٹڑی پر قبضہ کر کے تعمیرات کر رکھی ہیں؟

(د) کیا محکمہ قبضہ گروپوں سے نہر کے کناروں کا قبضہ واگزار کروانے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 4 جون 2015)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ درست ہے کہ ٹیکو ڈسٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر کو آب نوشی کے لئے پانی فراہم کرتی ہے اور شہر کے ساتھ ساتھ شمال مغرب کی طرف سے گزرتی ہے۔

(ب) شہری حدود میں آنے والی نہر ٹیکو ڈسٹی کے دونوں کناروں سمیت نہر کی کل چوڑائی 82 فٹ ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ نہر کی حدود میں قبضہ گروپوں نے قبضہ کر کے تعمیرات کر رکھی ہیں۔

(د) نہر کے دونوں طرف سڑکیں ہیں کوئی ناجائز قبضہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جولائی 2015)

ضلع لیہ میں قائم ریسٹ ہاؤسز سے متعلقہ تفصیلات

*6316: سردار شہاب الدین خان سیہڑ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لیہ میں اریگیشن کے کتنے ریسٹ ہاؤسز ہیں؟

(ب) ان ریسٹ ہاؤسز میں کتنے ملازمین تعینات ہیں، نام و عہدہ بتایا جائے؟

(ج) ضلع لیہ میں اریگیشن محکمہ کا کتنا رقبہ کہاں کہاں ہے؟

(د) یہ رقبہ کن کن افراد کو لیز/ٹھیکہ پر کتنی رقم میں دیا گیا ہے، سال 2010ء سے اب تک سال وائز تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع لیہ میں اریگیشن کے کل پانچ ریسٹ ہاؤسز ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

(ب)

نمبر شمار	نام ریسٹ ہاؤسز	تفصیل ملازمین
1	لیہ کینال ریسٹ ہاؤس لیہ	1۔ غلام قاسم ولد غلام رسول، چوکیدار کم کک 2۔ محمد رمضان ولد سردار، ہیڈ مالی 3۔ قیصر عباس ولد کرم حسین، بیلدار (نائٹ چوکیدار) 4۔ محمد بخش ولد محمد رمضان، بیلدار 5۔ ولیم مسیح ولد گجر مسیح، سویپر
2۔	عنایت ریسٹ ہاؤس ٹیل ُمنڈا	1۔ محمد اقبال، کک / چوکیدار 2۔ جوزف مسیح، سویپر
3۔	ٹیل انڈس ریسٹ ہاؤس	1۔ محمد اصغر ولد محمد اسماعیل، مالی 2۔ محمد سلیم ولد محمد اسماعیل، جوگ مین 3۔ محمد افضل، کک / چوکیدار 4۔ طالب حسین، بیلدار
4۔	داسو کینال ریسٹ ہاؤس	1۔ محمد اقبال ولد شمشیر چوکیدار کم کک 2۔ منظور احمد ولد محمد شریف، مالی 3۔ محمد خالد ولد محمد بوٹا، بیلدار
5۔	ہیڈ تاتار ریسٹ ہاؤس	1۔ عبدالرحمٰن، چوکیدار کم کک 2۔ محمد ارشاد، مالی 3۔ محمد ریاض، بیلدار

(ج)

نمبر شمار	نام کینال کالونی	رقبہ (ایکڑ)

1	لیہ کالونی	27.90
2	ٹیل انڈس	10.00
3	تاتار	13.52
4	ٹیل منڈا	43.28
5	دھوری	12.88
6	داسو	52.88
7	سوہارن	08.08
	ضلع لیہ میں کل رقبہ:۔	168.54

(د)1۔سال 2010 سے سال 2014 تک کسی کو کوئی رقبہ لیز/ٹھیکہ پر نہ دیا گیا ہے۔

2۔سال 15۔2014 کے لیے داسو کینال کالونی کا آٹھ (8) ایکڑ رقبہ نذر حسین ولد عبدالغفور جٹ وارڈ نمبر 8 سکنہ فتح پور ضلع لیہ کو مبلغ۔/1,60,000 روپے میں لیز/ٹھیکہ پر دیا گیا ہے۔

3۔اس کے علاوہ اور کوئی رقبہ ٹھیکہ/لیز پر نہ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جون 2015)

بہاولنگر: ہاکڑہ برانچ کے پانی سے متعلقہ تفصیلات

*6517: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع بہاولنگر کی ہاکڑہ برانچ کا پانی سی سی اے کے مطابق 3197 کیوسک فی ہزار ایکڑ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہاکڑہ برانچ کی پُشتہ بندی، ریماڈلنگ اور کپیسٹی نہ ہونے کی وجہ سے 3197 کیوسک کی بجائے 2200 اور 2300 کیوسک تک پانی گزرا جا رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہاکڑہ برانچ کی کپیسٹی بڑھانے کے لئے پُشتہ بندی اور ریماڈلنگ کا ایک پراجیکٹ Rehabilitation آف ہاکڑہ برانچ اور صادقیہ نہر کے فنڈ منظور ہو چکے ہیں یہ منصوبہ کب شروع ہو رہا ہے، کتنے عرصہ میں مکمل ہو گا؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ منصوبہ مکمل ہونے پر ہاکڑہ برانچ کا 3197 کیوسک پورا گزر سکے گا اور کیا ہاکڑہ برانچ کی وارہ بندی ختم ہو جائے گی؟

(تاریخ وصولی 7 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ درست نہ ہے بلکہ حقیقت میں ہاکڑہ برانچ کا پانی موجودہ سی سی اے کے مطابق 3100 کیوسک بنتا ہے نہ کہ 3197 کیوسک مزید ہاکڑہ برانچ پر واٹرالاؤنس (فی ہزار ایکڑ رقبہ کا پانی) 3.25 کیوسک ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے بلکہ حقائق یہ ہیں کہ منظور شدہ Section-L کے مطابق ہاکڑہ برانچ کا ڈسچارج 2897 کیوسک ہے جبکہ اس وقت اس میں سے 2750 کیوسک پانی گزارا جارہاہے اور اسکی وجہ نہر کے پُشتے کمزور ہونا اور Remodeling کا نہ ہونا ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ ہاکڑہ برانچ کی Rehabilitation کے منصوبے کا PC-1 تیار ہو چکا ہے اور منظوری کے مراحل میں ہے اس منصوبہ میں ہاکڑہ برانچ کی کپیسٹی 2897 کیوسک سے بڑھاکر 3100 کیوسک تجویز کی گئی ہے۔اس منصوبہ پر کام رواں سال میں ہی شروع ہو جائے گا اور اگلے دو سال کے عرصہ میں کام مکمل ہو گا۔ نیز Rehabilitation آف صادقیہ برانچ کا PC-1 اور Estimate تیار ہو کر ٹینڈر ہو چکے ہیں۔

(د) یہ درست ہے کہ مجوزہ منصوبہ مکمل ہونے پر ہاکڑہ برانچ میں سے 3100 کیوسک پانی گزر سکے گا اور نتیجتاً وارہ بندی کی ضرورت نہ رہے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 27 جولائی 2015)</u>

<u>پی پی 57 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں راجباہوں پر موگہ جات سے متعلقہ تفصیلات</u>

*6545: <u>لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان</u>: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 87 ٹوبہ ٹیک سنگھ کا زیادہ تر رقبہ ٹیل پر واقع ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ راجباہوں پر موگوں کا سائز بڑا کر کے پانی چوری کر لیا جاتا ہے جس کی وجہ سے ٹیل پر پانی نہیں پہنچتا؟

(ج) کیا محکمہ مذکورہ حلقہ میں راجباہوں سے پانی چوری کی روک تھام کے لئے ذمہ داران کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تاکہ ٹیل کے رقبہ پر بھی پانی پہنچ سکے؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) پی پی۔87 ٹوبہ ٹیک سنگھ ، لوئر گوگیرہ ڈویژن میں راجباہ ترکھانی اور مونگی کی ٹیل، برالہ ڈویژن میں راجباہ بھوجہ کی ٹیل کا رقبہ واقع ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ راجباہوں پر موگوں کا سائز بڑا کر کے پانی چوری کیا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے ٹیل پر پانی نہیں پہنچتا۔ اپریل تا جون 2015 کے دوران تینوں راجباہوں کی ٹیل پر مطابق شیئر پانی پہنچتا رہا ہے ثبوت کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اگر کوئی زمیندار موگہ جات کے سائز کو تبدیل کرے تو فوراً اس کی درستگی کر دی جاتی ہے اور قاصران کے خلاف رپورٹ برائے اندراج FIR پولیس کو بھیج دی جاتی ہے اور کارروائی تاوان بھی کی جاتی ہے۔

(ج) پانی چوری کی روک تھام کے لیے محکمہ پانی چوری کرنے والے ذمہ داران کے خلاف قانونی کارروائی کر کے رپورٹ برائے اندراج ایف آئی آر پولیس کو بھیجتا ہے اور تاوان کیس مکمل کر کے پانی چوری کرنے والے زمینداران کو بھاری تاوان بھی لگایا جاتا ہے۔ ثبوت کے لئے تین ماہ کی Gauges ایوان کی میز پر رکھ دی ہیں۔ جس کے مطابق ان تینوں راجباہوں کی ٹیل پر پانی بمطابق شیئر پہنچ رہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)</u>

<u>دریائے جہلم میں طغیانی سے متعلقہ تفصیلات</u>

*6622: <u>محترمہ حنا پرویز بٹ</u>: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دریائے جہلم میں طغیانی آنے کی صورت میں ہر سال موضع روشن پور تھانہ میانی ضلع سرگودھا کا تمام زرعی رقبہ ڈوب جاتا ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس موضع کا رقبہ گہرائی میں ہونے کی وجہ سے ارد گرد کے تمام موضع جات کا سیلابی پانی اور بارشوں کا پانی اس گاؤں کے زرعی رقبہ میں آ جاتا ہے ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس بابت اہلیان گاؤں نے متعلقہ دفتر کو درخواست دی تھی اور اس بابت مناسب اقدام اٹھانے کی گزارش کی تھی مگر اس پر عمل درآمد نہ ہوا ہے۔

(د) کیا حکومت موضع روشن پور کو دریائے جہلم کے پانی اور بارشی پانی کے نکاس کے لئے کوئی نالہ تعمیر کرنے یا کلان پور راجباہ کے نیچے سے پانی کی گزرگاہ کا انتظام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ زرعی رقبہ کو مزید نقصان سے بچایا جاسکے؟

(تاریخ وصولی 6 مئی 2015 تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ درست ہے کہ جب بھی دریائے جہلم میں سیلاب آتا ہے تو اس سے روشن پور موضع متاثر ہوتا ہے۔

(ب) روشن پور گاؤں کے قریبی علاقہ جات میں سیلابی اور بارشی پانی کھڑا ہو جاتا ہے جس سے زرعی رقبہ جات بھی متاثر ہوتے ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے شاہ پور کینال ڈویژن اور ڈرینج ڈویژن منڈی بہاؤالدین کے ریکارڈ میں اس طرح کی کوئی درخواست موصول نہ ہوئی ہے۔

(د) موضع میانی اور اس سے ملحقہ آبادیوں بشمول موضع روشن پور کو دریائے جہلم کے سیلاب سے بچانے کے لئے راجباہ ویسٹرن فیڈر کے دائیں کنارے پر برجی نمبر 14500 تا برجی نمبر 45000 تک فلڈ بند تعمیر کرنے کیلئے PC-I بنایا گیا ہے جس کی منظوری Executive Committee of (ECNEC) The National Economic Council نے 09.07.2015 کو دے دی ہے۔ جس کی لاگت کا تخمینہ 184.132 ملین روپے لگایا گیا ہے اس بند کی تعمیر سے مجوزہ علاقہ دریائے جہلم کے پانی سے محفوظ ہو جائے گا۔ جب کہ اگر راجباہ کے نیچے سے پانی کی گزرگاہ تعمیر کی گئی تو سیلاب کا پانی مزید تباہی کا باعث بنے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

حالیہ بارشوں سے سرگودھا کی زمین متاثر ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*6656: چودھری فیصل فاروق چیمہ: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مارچ، اپریل 2015 میں بارشوں سے پنجاب کے کافی اضلاع شدید متاثر ہوئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع سرگودھا کا زیادہ تر رقبہ سیم کا شکار ہے اور ان بارشوں نے ضلع سرگودھا کو بہت زیادہ متاثر کیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سیم نالوں کی صفائی نہ ہونے سے ضلع سرگودھا اور بالخصوص چک 109 جنوبی، چک 108 جنوبی، چک 112 جنوبی، چک 105 جنوبی، چک 110 جنوبی، چک 102 جنوبی، چک 100 جنوبی اور چک 97 جنوبی شدید متاثر ہوئے ہیں؟

(د) کیا حکومت مستقبل قریب میں ان سیم نالوں کی صفائی اور نئے سیم نالہ جات کی تعمیر کا کوئی ارادہ رکھتی ہے تاکہ ان چکوک کے لوگوں کو معاشی قتل سے بچایا جاسکے؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ ضلع سرگودھا کا کچھ رقبہ سیم زدہ ہے اور بارشوں نے ضلع سرگودھا کو متاثر کیا ہے۔

(ج) مذکورہ سوال کے ضمن میں عرض ہے کہ

1۔ چک نمبر 109 جنوبی اور 108 جنوبی کے علاقہ سے سیم نالہ ایف ایس ڈرین گزرتی ہے اور اس ڈرین کی برجی نمبر 000+95 تا 000+195 کی صفائی
سال 13-2012 میں کروائی گئی ہے۔

2۔ چک نمبر 105 جنوبی اور 112 جنوبی کے علاقہ سے 7 ایل ایف ایس ڈرین گزرتی ہے جس کی برجی 0+000 تا 900+45 کی صفائی
سال 12-2011 میں کروائی گئی ہے جبکہ مالی سال 16-2015 میں بھی اسی ڈرین کی صفائی کروائی جائے گی۔

3۔ چک نمبر 110 جنوبی اور چک نمبر 102 جنوبی کے علاقہ سے ہڈا ڈرین گزرتی ہے جس کی برجی نمبر 000+50 تا 000+111 میں کام جاری ہے۔

4۔ چک نمبر 100 جنوبی اور چک نمبر 97 جنوبی کے علاقہ سے 2 آر 7 ایل ایف ایس ڈرین گزرتی ہے جس کی صفائی کا کام موجودہ سال 16-2015 میں کروایا جائے گا۔

(د) محکمہ ان سیم نالوں کی صفائی ضرورت کے مطابق ہر تین سال بعد کرواتا رہتا ہے اور نئے سیم نالاجات کی تعمیر کے لیے PC-1 بنانے کے لیے سروے کا کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2015)

ساہیوال: گوگیرہ ڈسٹری بیوٹری سے متعلقہ تفصیلات

*6861: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال میں گوگیرہ ڈسٹری بیوٹری RD 224 سے ضلع بھر کی زرعی اراضی کو سیراب کرتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ ڈسٹری بیوٹری ضلع قصور سے نکلتی ہے جسکی لمبائی تقریباً 150 میل سے زائد ہے اور مطلوبہ پانی 179 کیوسک کی بجائے 40 سے 75 کیوسک موصول ہو رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ Bhomi.5 R ڈسٹری بیوٹری جسکا ڈیزائن ڈسچارج 80 کیوسک ہے جب کہ 35-24 کیوسک پانی وصول ہو رہا ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت متذکرہ بالا ڈسٹری بیوٹری گوگیرہ کا مطلوبہ منظور شدہ پانی جو 179 کیوسک ہے پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 جون 2015 تاریخ ترسیل 11 اگست 2015)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال گوگیرہ ڈسٹری بیوٹری آر ڈی 000+224 ضلع ساہیوال کی زرعی اراضی کے صرف 49373 ایکڑ رقبہ کو سیراب کرتی ہے۔

(ب) ہاں یہ بھی درست ہے کہ یہ ڈسٹری بیوٹری ضلع قصور سے نکلتی ہے۔ یہ درست نہ ہے کہ اس کی لمبائی 150 میل ہے بلکہ اس کی لمبائی تقریباً 62.00 میل ہے۔ یہ درست ہے کہ اس کا ڈسچارج 179 کیوسک ہے جس کی بجائے اس میں 40 سے 75 کیوسک پانی چلتا ہے۔

(ج) ہاں درست ہے کہ Bhawani.5 R مائنر جس کا ڈیزائن ڈسچارج 80 کیوسک ہے اور اس میں پانی کی کمی کی وجہ سے پورے ڈسچارج کی بجائے 24 تا 35 کیوسک تک پانی چلتا ہے۔

(د) گوگیرہ ڈسٹری بیوٹری لوئر باری دوآب کینال کی آرڈی 58818/R سے نکلتی ہے جس کا ڈیزائن ڈسچارج 980 کیوسک ہے۔ جو کہ تین کینال ڈویژن بلوکی، اوکاڑہ اور ساہیوال ڈویژن کے رقبہ جات کو سیراب کرتی ہے۔ یہ نہر پوراسال کم چلتی ہے جو کہ 980 کیوسک کی بجائے صرف اوسطاً 600 کیوسک چلتی ہے اس کی وجہ کمزور پُشتہ جات ہیں۔ اس نہر پر پروجیکٹ Rehabilitation and Upgradation LBDCIP ICB-04 کے تحت کام شروع ہو چکا ہے۔ کام مکمل ہونے پر پانی کی کمی پوری ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

6 ستمبر 2015ء — سیکرٹری

بروز منگل 8 ستمبر 2015 محکمہ سماجی بہبود وبیت المال اور آبپاشی کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ فائزہ احمد ملک	3615
2	ڈاکٹر سید وسیم اختر	3257-2512
3	میاں طارق محمود	6043
4	میاں طاہر	6664-6296
5	جناب احسن ریاض فتیانہ	4421-4420
6	قاضی احمد سعید	6344
7	جناب امجد علی جاوید	6281-5853
8	ڈاکٹر مراد راس	6838-6837
9	جناب محمد نعیم انور	6517-6222
10	جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ	6250
11	سردار شہاب الدین خان سیہڑ	6316
12	لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان	6545
13	محترمہ حنا پرویز بٹ	6622
14	چودھری فیصل فاروق چیمہ	6656
15	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	6861